بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم:- جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۴۳	۲۱ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۲۳ اخاء ۱۳۴۹ہش - ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء	جلد ۵۹/۲۴

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۲۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر آنے والے تمام ڈاکٹر صاحبان دفتر مجلس نصرت جہاں (احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری) میں ضرور تشریف لائیں تا انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے مطلع کیا جاسکے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں و وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

راولپنڈی ۲۱ اخاء۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ اب آپ کو آپریشن تھیٹر کے ساتھ والے کمرہ سے آپ کے اپنے کمرے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں نے اِس رائے کا اظہار کیا ہے کہ آپریشن کے بعد کے لحاظ سے حالت نارمل چل رہی ہے۔ عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ البتہ کمزوری ابھی خاصی ہے۔ احبابِ جماعت دردو الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی اور بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

افتتاح اجتماع انصار اللہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۳ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ بوقت چار بجے بعد دوپہر احاطہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں انصار اللہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ مورخہ ۲۲ اخاء بروز جمعرات سے ٹکٹ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے جاری کئے جائیں گے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ جمعہ مورخہ ۲۳ اخاء کی دوپہر تک ٹکٹ حاصل فرمالیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں

ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ

"سچائی اختیار کرو سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اُس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ کیا اُس کے آگے بھی مکّاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ بھی پروا نہیں ہوتی۔

عزیزو! اِس دنیا کی مجرّد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے۔ اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچّہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صرف یہی نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محلِ شہوت ہو سکتی ہے شہوت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ اس کی کامل تعلیم کا منشا یہ ہے کہ تُو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اُٹھا۔ نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت۔ بلکہ چاہیئے کہ تُو آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے۔ سو تم اپنے مولیٰ کے اس حکم کو خوب یاد رکھو اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو جس کا غضب ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ قرآن شریف یہ بھی فرماتا ہے کہ تُو اپنے کانوں کو بھی نامحرم عورتوں کے ذکر سے بچا اور ایسا ہی ہر ایک ناجائز ذکر سے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۴۹)

مسعود احمد پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ - اخاء ۱۳۴۹ ہش

ہم احمدی ہیں (؟)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار ہمیں یاد دلایا ہے کہ محض بات کر لینا کوئی حقیقت نہیں رکھتا جب تک ہم اپنے اعمال میں ایسی تبدیلی نہ کریں جو مسیح موعود کی بعثت کا صحیح تقاضا ہے ۔ ہم یہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند ملفوظات درج کرتے ہیں تاکہ آپ ان ملفوظات کی روشنی میں اپنا جائزہ لیں اور دنیا پر اس کے مطابق ثابت کریں کہ آپ جماعتِ احمدیہ کے فرد ہیں ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

" خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کا رشتہ نہیں اور وہ کسی کی پروا نہیں کرتا ۔ وہ اولاد جو انبیاء کی اولاد کہلاتی تھی یعنی بنی اسرائیل جن میں کثرت سے نبی اور رسول آئے اور خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فضلوں کے وہ وارث اور حقدار ٹھہرائے گئے تھے لیکن جب اس کی رُوحانی حالت بگڑی اور اُس نے راہِ مستقیم کو چھوڑ دیا ۔ سرکشی اور فسق و فجور کو اختیار کیا نتیجہ کیا ہؤا ؟ وہ ضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ کی مصداق ہوئی ۔ خدا تعالیٰ کا غضب ان پر ٹوٹ پڑا اور ان کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا ۔ یہاں تک وہ گر گئے کہ انسانیت سے بھی ان کو خارج کیا گیا ۔ یہ کس قدر عبرت کا مقام ہے بنی اسرائیل کی حالت ہر وقت ایک مفید سبق ہے اسی طرح یہ قوم جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے وہ قوم ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر بڑے بڑے فضل کرے گا لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ سے سچی محبت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع نہیں کرتا وہ چھوٹا ہو یا بڑا کاٹ ڈالا جائیگا اور خدا تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا ۔ پس تمہیں چاہئیے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنے والے نہ ٹھہرو ۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صہ ۱۸۸)

اسی طرح آپ ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں :-

" مَیں یہ سب باتیں بار بار اِس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دُنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے ۔ عام طور پر تکبر دُنیا میں پھیلا ہؤا ہے ۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں ۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اَور ہی قسم کی ہو رہی ہے ۔ ان کو اصلاحِ نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا ۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے اِس لئے اُن کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اَور ہی قسم کی ہیں جیسے ذکر اَرّہ وغیرہ جن کا چشمہ نبوت سے پتہ نہیں چلتا ۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں ۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہؤا ہے ۔ جس میں رُوحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں ۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نورِ معرفت کا بخش سکتے ہیں ۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے ۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے ۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوّت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے ۔ پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے ۔"

(ایضاً صفحہ ۲۷۷ ، ۲۷۸)

ہم یہاں اختصار کے لحاظ سے صرف انہی دو اقتباسات پر اکتفا کرتے ہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر احمدی کو آج ہی سے اِس امر پر غور کرنا چاہیئے کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے احمدیت کے وہ تقاضے پورے کرنے ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس زمانہ میں بعثت کے ساتھ وابستہ ہیں ۔

وقفِ جدید کا سال دو ماہ کے بعد ختم ہو رہا ہے

دوستوں کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سال دسمبر میں ختم ہو جاتا ہے اِس سلسلے میں ضروری ہے کہ جماعتیں اس چندے کی وصولی کے لئے اپنے اپنے حلقہ جات میں ایک خاص ہفتہ منا کر اس کو مکمل کرنے کی کوشش فرماویں ۔
یاد رہے کہ ابھی تک سندھ کی جماعتیں اور ڈیرہ غازی خاں کی جماعتیں اِس چندے کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں ۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ۔ ربوہ)

جماعتِ احمدیہ کا ۷۹واں جلسہ سالانہ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا ۷۹ واں سالانہ جلسہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - فتح ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ ، دسمبر ۱۹۷۰ء) بروز ہفتہ - اتوار اور سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

قسط ۲

جماعتی نظام کے لئے

اسلام میں اصول و ہدایات

(مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ غانا)

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۲۰ ؍اخاد ۱۳۴۹ ہش)

مجلس شوریٰ کا قیام

جماعتی نظام کے لئے تیسرا اصل مجلس شوریٰ کا قیام ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے جماعتِ مومنین کے متعلق واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ کہ ان کے تمام اہم معاملات باہمی مشورہ سے طے پاتے ہیں۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ کا ارشاد فرمایا ہے۔ جب یہ ارشاد حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوا تو آپؐ کے خلفاء راشدینؓ کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کی پیروی میں بدرجہ اولیٰ ہے۔ لہذا جماعتی نظام کے لئے خلفاء کے لئے مجلس شوریٰ کا قیام اظہر من الشمس ہے۔

باقی رہا یہ سوال کہ کیا رسول یا خلفاء مجلس شوریٰ کے مشورہ کے پابند ہیں تو اس کے متعلق قرآنی ارشاد فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل مشعلِ راہ ہے کہ وہ مشورہ پر عمل کرنے کے پابند نہیں ہیں۔

اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک تقریر کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”میں پھر ایک دفعہ اسی سوال کا جواب دیتا ہوں کہ اگر کوئی بات ماننی ہی نہیں تو مشورہ کا کیا فائدہ؟ یہ بہت چھوٹی سی بات ہے۔ ایک دماغ سوچتا ہے تو اس میں محدود باتیں آتی ہیں۔ اگر دو ہزار آدمی قرآن مجید کی آیات پر غور کر کے ایک مجلس میں معنی بیان کریں تو بعض غلط بھی ہوں گے مگر اس میں بھی تو کوئی شبہ نہیں کہ اکثر درست بھی ہوں گے۔ پس درست لے لئے جائیں گے اور غلط چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اسی طرح ایسے مشوروں میں جو امور صحیح ہوں گے وہ لے لئے جائیں گے۔ ایک آدمی اتنی تجاویز نہیں سوچ سکتا۔ ایک وقت میں بہت سے آدمی ایک امر پر سوچیں گے تو انشاء اللہ کوئی مفید راہ نکل آئے گی۔

”پھر مشورہ سے یہ بھی فرض ہے کہ تمہاری دماغی طاقتیں ضائع نہ ہوں بلکہ قومی کاموں میں مل کر غور کرنے اور سوچنے اور کام کرنے کی تم میں قابلیت پیدا ہو۔ پھر ایک اور بات ہے کہ اس قسم کے مشوروں سے آئندہ لوگ خلافت کیلئے تیار ہوتے رہتے ہیں۔ اگر خلیفہ لوگوں سے مشورہ ہی نہ لے تو نتیجہ یہ نکلے کہ قوم میں کوئی دانا انسان ہی نہ رہے اور دوسرا خلیفہ احمق ہی ہو کیونکہ اسے کبھی کام کرنے کا موقع ہی نہیں دیا گیا۔ ہماری پچھلی حکومتوں میں یہی نقص تھا شاہی خاندان کے لوگوں کو مشورہ میں شامل نہ کیا جاتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ ان کے دماغ مشکلات حل کرنے کے عادی نہ ہوتے تھے اور حکومت رفتہ رفتہ تباہ ہو جاتی تھی۔ پس مشورہ لینے سے یہ بھی غرض ہے کہ قابل دماغوں کی رفتہ رفتہ تربیت ہو سکے تاکہ ایک وقت وہ کام سنبھال سکیں۔ جب لوگوں سے مشورہ لیا جاتا ہے تو لوگوں کو سوچنے کا موقع ملتا ہے اور اس سے ان کی استعدادوں میں ترقی ہوتی ہے۔ ایسے مشوروں میں یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ ہر شخص کو اپنی رائے کے چھوڑنے میں آسانی ہوتی ہے اور طبیعتوں میں ضد اور ہٹ نہیں پیدا ہوتی۔“

(منصبِ خلافت صفحہ ۴۹)

اسی سلسلہ میں یعنی خلیفہ کے مقام اور مجلس شوریٰ کی پوزیشن کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ایک اور اقتباس آپ کے خطبہ جمعہ سے پیش کرنا ضروری ہے آپ فرماتے ہیں:۔

”مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن احمدیہ خلیفہ کا مقام بہرحال دونوں کی سرداری کا ہے۔ انتظامی لحاظ سے وہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی رہنما ہے اور آئین سازی و بجٹ کی تعیین کے لحاظ سے وہ مجلس شوریٰ کے نمائندوں کے لئے بھی صدر اور رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔ جماعت کی فوج کے اگر دو حصّے تسلیم کئے جائیں تو وہ اس کا بھی سردار ہے اور اس کا بھی کمانڈر ہے اور دونوں کے نقائص کا وہ ذمہ دار ہے اور دونوں کی اصلاح اس کے ذمہ واجب ہے۔ اس لحاظ سے اس کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ جب کبھی وہ اپنے خیال میں کسی حصّہ میں کوئی نقص دیکھے تو اس کی اصلاح کرے۔ ....

”اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ۔ دین کے معنی مذہب کے بھی ہوتے ہیں اور اس لحاظ سے بھی دیکھ لو تو خلفاء اربعہ کا ہی مذہب دنیا میں قائم ہوا ہے۔ بے شک بعض علیحدہ فرقے بھی ہیں مگر وہ بہت اقلیت میں ہیں۔ اکثریت اس دین پر قائم ہے۔ جسے خلفاء اربعہ نے پھیلایا۔ مگر دین کے معنی سیاست اور حکومت کے بھی ہوتے ہیں اور اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی ہوئے کہ جس سیاست اور پالیسی کو وہ چلائیں گے اللہ اسے ہی دنیا میں قائم کرے گا اور بوجہ اس کے کہ ان کو عصمتِ صغریٰ حاصل ہے خدا تعالیٰ کی پالیسی بھی وہی ہوگی۔ بے شک بولنے والے وہ ہوں گے، زبانیں انہی کی حرکت کریں گی، ہاتھ انہی کے چلیں گے اور پیچھے دماغ انہی کا کام کریگا مگر دراصل ان سب کے پیچھے خدا تعالیٰ ہوگا۔ کبھی ان سے جزئیات میں غلطیاں ہوں گی، کبھی ان کے مشیر غلط مشورہ دیں گے، بعض دفعہ وہ اور ان کے مشیر دونوں غلطی کریں گے لیکن ان درمیانی روکوں سے گزر کر کامیابی انہیں ہی حاصل ہوگی۔ جب تمام کڑیاں مل کر زنجیر بنے گی وہ صحیح ہوگی اور ایسی مضبوط کہ کوئی اسے توڑ نہ سکے گا۔ پس اس لحاظ سے خلیفۂ وقت کا یہ فرض ہے کہ جس حصّہ میں بھی اسے غلطی نظر آئے اس کی اصلاح کرے۔ جہاں اس کا یہ فرض ہے کہ منتظمین اور کارکنوں کی پوزیشن قائم رکھے وہاں یہ بھی ہے کہ جماعت کی عظمت اور اس کے مشورہ کے احترام کو بھی قائم رکھے۔ اگر جماعت کسی وقت کارکنوں کے حقوق پر حملہ کرے تو اس کا کام ہے کہ اسے پیچھے ہٹائے۔ اور اگر کبھی کارکن جماعت کے حقوق دبانا چاہیں تو خلیفہ کا فرض ہے کہ انہیں روک دے۔“

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۲۷ ۴/۳۸)

مرکز کا وجود

جماعتی نظام کے لئے ایک اور ضروری اصل مرکز کا وجود ہے جہاں خلیفۂ وقت کا قیام ہوتا ہے۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں:۔

”اس مرکز کے وجود سے جماعت گویا ایک کھونٹے سے بندھی رہتی ہے اور انتشار کے خطرات سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ اسی اصل کے ماتحت مکہ مکرمہ کا نام اُم القریٰ رکھا گیا ہے یعنی وہ ایک ایسی بستی ہے جو دوسری بستیوں کیلئے بطور ماں کے ہے۔ اس نام میں یہ اصولی اشارہ کیا گیا ہے کہ مرکز کا وجود گویا ماں کی طرح ہوتا ہے جو بچوں کی خوراک اور اجتماع اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اگر کسی جماعت کا کوئی مرکز نہ ہو تو وہ بھیڑ بکریوں کی طرح صرف ایک

منتشر گلہ ہوتی ہے جسے جنگل کا کوئی درندہ ایک ہی حملہ میں بکھیر کر رکھ سکتا ہے۔ اور مرکز کے بغیر کسی جماعت کی تنظیم اور تربیت بھی ممکن نہیں ہوتی کیونکہ تنظیم اور تربیت کے لئے ایک ایسے مقام کا وجود ضروری ہوتا ہے جس کی طرف جماعت کے افراد بار بار لوٹ کر آئیں، اس کی برکات اور ہدایات سے فائدہ اٹھائیں اسی لئے قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کے ازلی ابدی مرکز کا دوسرا نام معاد رکھا ہے یعنی وہ بستی جس کی طرف مسلمان بار بار آتے اور اس سے روحانی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں قادیان کا نام بھی معاد رکھا گیا ہے کیونکہ جماعت کے لوگ اس کی طرف بار بار رجوع کر کے تربیت حاصل کرتے تھے اور انشاء اللہ آئندہ بھی کریں گے اور جب تک قادیان کی واپسی نہیں ہوتی ربوہ قادیان کا قائم مقام ہے کیونکہ وہ اس وقت خلافتِ احمدیہ کا جلئے قیام ہے پس جماعت کا فرض ہے کہ وہ ربوہ میں بار بار آ کر مرکز کی برکات سے فائدہ اٹھائیں اور خلافت کے فیوض سے متمتع ہوں اور پھر مرکز کا وجود جماعتی اجتماعوں اور قومی مشوروں اور باہمی تعارف پیدا کرنے کا بھی ایک بھاری ذریعہ ہے جس کے بغیر جماعت کی تربیت ممکن نہیں اور آجکل تو ہمارا مرکز مرکزی دفاتر کا بھی صدر مقام ہے۔ جس کی شاخیں ساری دنیا پر پھیلی ہوئی ہیں اور کوئی فردِ جماعت مرکزی دفاتر سے کٹا ہوا نہیں رہ سکتا کیونکہ تمام روحانی تنظیمی اور دفتری امور میں اسے لازماً مرکز کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔" (جماعتی تربیت اور اسکے اصول)

جماعتی امور کی اطلاعیں

۵۔ جماعتی نظام کے لئے ایک ہدایت

قرآن کریم کی سورۃ توبہ کی اس آیت سے مستنبط ہوتی ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی ایک بدعملی کا ذکر فرماتا ہے ومنهم الذین یؤذون النبی ویقولون ھو اذن اور ان میں سے بعض ایسے بھی منافق ہیں جو نبی کو دکھ دیتے اور کہتے ہیں یہ تو کان ہی کان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق اپنے رسول اکرمؐ کو فرماتا ہے قل اذن خیر لکم تو کہہ دے وہ تمہارے لئے بھلائی سننے کے کان رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات سے انکار نہیں کیا کہ آپؐ "اذن" یا کان نہیں ہیں بلکہ فرمایا کہ وہ "اذن" اور کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ اس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ نبی، خلیفہ اور امام وقت کے پاس جماعتی امور کے متعلق ہر قسم کی اطلاع ملتی رہنی چاہیئے تاکہ وہ قابلِ اصلاح امور کی اصلاح کے متعلق مناسب ہدایات جاری فرما سکے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں انسان تفصیل سے بیان نہیں کر سکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بھی بعض دفعہ لوگ آتے اور گھنٹوں آپؐ سے مخفی باتیں کرتے۔ قرآن کریم میں اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے "ھو اذن"۔ کہ منافق کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کان ہی کان ہیں ہر وقت لوگ آتے اور انہیں رپورٹیں پہنچاتے رہتے ہیں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کئی مخفی باتوں کا علم ہوا کرتا تھا۔ بیسیوں دفعہ ایسا ہوا آپؐ فرماتے میرے پاس رپورٹ آئی ہے آج فلاں جگہ یہ کام ہو رہا ہے۔ تو امام کو وہ معلومات ہوتی ہیں جو اور لوگوں کو نہیں ہوتیں۔ اسلئے وہ جانتا ہے کہ فلاں کام جو ہو رہا ہے وہ کیوں ہو رہا ہے اور کس طرح ہو رہا ہے۔ اور اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ جماعت سے اسوقت لڑائی کرائی جائے جب لڑائی کا کوئی فائدہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۵ جون ۱۹۳۷ء)

(باقی)

قصیدۂ استقبالیہ

بہ تقریب مراجعت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز از سفرِ مغربی افریقہ

اے عارفِ معارفِ قرآں خوش آمدی
اے واقفِ حقائقِ عرفاں خوش آمدی

اے فخرِ آلِ حضرتِ داؤدِ ذی حشم
اے نافلۂ مہدیٔ دوراں خوش آمدی

افروختی تو ارضِ بلالؓ از جمالِ خویش
اندوختی تو مایۂ رشد از کمالِ خویش

کردی قلوب را تو مسخّر زحالِ خویش
اے نازنینِ رحمتِ یزداں خوش آمدی

افراختی علَم پئے توحیدِ ذوالجلال
افروختی تو شمعِ ھدیٰ از رہِ جمال

فیضِ تو بہرِ اسود و احمر شدہ مثال
اے فیضِ مثلِ ابرِ بہاراں خوش آمدی

مثلِ ستارۂ یمنی از پئے حسود
تو رہبرِ مسالکی در منزلِ شہود

کبریتِ احمری تو برائے مسِ وجود
اے کیمیائے دولتِ ایماں خوش آمدی

تو روح بخشِ عالمِ روحانیاں شدی
نورِ بصیرتے پئے ایمانیاں شدی

تو حرزِ جانِ ملّتِ اسلامیاں شدی
اے نورِ چشمِ عترتِ سلماںؓ خوش آمدی

تو شارحِ مسائلِ شرعِ محمدیؐ
در اختلافِ شافعی و حنفی و حنبلی

تو رازداں فقیہہِ دبستانِ احمدی
اے نور گیرِ جلوۂ فاراں خوش آمدی

تمکینِ دینِ مصطفیٰ کردی تو سو بسو
دادی تو نخلِ ملّتِ اسلام را نمو

دادی رواجِ قرأتِ قرآں کو بکو
اے زندہ دارِ سنّتِ عثماںؓ خوش آمدی

خاکی است قاصر از مدحِ مرجعِ شہاں
اے حاملِ حقیقتِ انوارِ قدسیاں

اے واقفِ مقاصدِ اسرارِ کُن فکاں
اے صدر و بدرِ محفلِ امکاں خوش آمدی

(احقر الخدام خاکسار عبدالرحمن خاکی بی۔اے از راولپنڈی)

ملائشیا میں تبلیغ حق

تبلیغی دورہ۔ ملاقاتیں اور لٹریچر کی تقسیم

(مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ انڈونیشیا)

تبلیغ بذریعہ ملاقات

شعبہ زندگی کے مختلف الانواع احباب سے ان کی قیام گاہوں پر یا پبلک کسی مقام پر یا پھر مشن ہاؤس ملاقات کر کے پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ ایسے تمام لوگوں میں جن سے مذہبی امور پر تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ عیسائی ـــ فری تھنکر اور دیگر غیر از جماعت افراد شامل تھے۔ ان میں سے بعض پادری اور بعض حکومت کے اداروں پرائیویٹ کمپنیوں اور تجارتی اداروں میں کام کرنے والے لوگ تھے۔

قابل ذکر اصحاب او۔سی۔پی ڈی پولیس لالوان۔ امام کومنت جو عرب ہیں ایک صاحب اینٹو مولوجسٹ فری تھنکر (ڈاکٹر) جو بیالوجیکل کنٹرول کے ماتحت کام کرتے ہیں ایک ڈینٹسٹ ماہر دوسرے بیکٹریالوجسٹ ڈاکٹر ہیں۔ جو ہوا ڈینس چرچ تواؤ کے انچارج پادری وغیرہ وغیرہ اصحاب ہیں۔

ان تمام اور دیگر بعض کلرک اور ٹیچرز اصحاب سے اسلام اور عیسائیت۔ لامذہبیت احمدیت۔ مذہب کی ضرورت۔ ہستی باری تعالیٰ وغیرہ مسائل پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔

بیرڈ ڈیپارٹمنٹ کے ایک نوجوان کو قرآن اور ادعیۃ الصلوٰۃ وغیرہ سبقاً سبقاً پڑھانا شروع کیا۔ ان کے ہمراہ ایک غیر مسلم خاتون نے بھی اسلام سے دلچسپی لیتے ہوئے ان اسباق کو درساً پڑھنا شروع کیا۔ اس سبق کے دوران اسلامی تعلیمات کی اہمیت اور ان پر عمل کے فوائد۔ دنیاوی زندگی پر اس کا اثر وغیرہ امور پر بھی روشنی ڈالی جاتی رہی۔

تقسیم لٹریچر

رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت مئی، جون۔ جولائی۔ اگست ۱۹۷۰ء جہاں اس ملک کی لائبریریز کو بھجوایا گیا وہاں ملک سراوک کی لائبریری کو بھی بھجوایا جاتا رہا۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت اور جماعت کے بعض افراد کو بھی بھجوایا گیا۔

ٹیچنگ آف اسلام اے ورڈ آف پیس اینڈ وارننگ۔ میں نے اسلام کیوں قبول کیا۔ اسلام کا اقتصادی نظام اسلام اور غلامی۔ معصوم نبی وغیرہ وغیرہ کتب زیر تبلیغ اصحاب کو مطالعہ کے لئے دی گئیں

تبلیغی دورہ

سنڈاکن کے علاوہ تواؤ کا بھی دورہ کیا گیا۔ تواؤ میں جو ہوا ڈینس چرچ کی بائبل کلاس میں شامل ہو کر ان کے درس کے دوران سوالات کی اجازت چاہی جس کی اپنے نظام کے تحت انہوں نے اجازت نہ دی۔ لیکن کسی دوسرے وقت میں بات کرنے پر رضا مند ہو گئے۔ چنانچہ جماعت کے ایک دوست کے ہاں انچارج پادری صاحب سے عیسائی عقائد اور تعلیمات پر از روئے بائیبل گفتگو ہوئی وہ زیادہ دیر بات نہ کر سکے ایک دو مسائل پر گفتگو کے بعد مزید گفتگو جاری رکھنے سے معذوری کا اظہار کر کے رخصت ہو گئے۔

وفات

عرصہ زیر رپورٹ میں ہماری جماعت احمدیہ راناؤ کے پریذیڈنٹ اور مخلص دوست مکرم امیر بن جمالی صاحب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون آپ کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ احباب سے التجا ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ان کے پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے بھی۔ مولا کریم ان کا حامی و ناصر ہو

قارئین کرام سے اس ملک کی احمدی جماعتوں اور افراد کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مولا کریم اپنے فضل سے ان پر رحمتوں کی بارش نازل فرمائے ثابت قدمی بخشے اور سعید روحوں کو حق کی شناخت کرنے اور نظام سلسلہ سے وابستہ ہونے کی توفیق بخشے۔

میری والدہ صاحبہ محترمہ کی وفات

(مکرم چوہدری صلاح احمد صاحب مشیر قانونی و ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جیسا کہ مورخہ ۱۵ اکتوبر کے الفضل سے احباب کو اطلاع ہو چکی ہے میری والدہ ماجدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عصمت اللہ خاں صاحب ڈویژنل کونسل بہلولپور ضلع لائل پور قریباً ایک ماہ بعارضہ کار بنکل علیل رہ کر بتاریخ ۱۴ اکتوبر بروز بدھ وار علی الصبح تین بجے رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۱۴ اکتوبر کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ میں موجود نہ تھے اسلئے مرحومہ کی نماز جنازہ بعد نماز عشاء مسجد مبارک کے احاطہ میں ایڈیشنل مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ارشاد پر مکرمی قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے مرحومہ بفضل تعالیٰ ½ کی موصیہ تھیں۔ قریباً ۹ بجے شب بہشتی مقبرہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی جس کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔ مورخہ ۱۵ اکتوبر کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ عنایت و کرم مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی حضور نے حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے ہمراہ خاکسار کے کوارٹر پر تشریف لا کر تعزیت فرمائی اور اس طرح ہماری دلداری فرمائی۔ فجزاھما اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریباً تمام معزز افراد نے میرے مکان پر بغرض تعزیت تشریف لا کر معزز فرمائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مرحومہ نے اپنے بعد مندرجہ ذیل تین پسر اور دو بیٹیاں چھوڑے ہیں۔

۱۔ خاکسار صلاح الدین احمد واقف زندگی مشیر قانونی و ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ
۲۔ مکرم چوہدری ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ
۳۔ مکرم چوہدری جلال الدین احمد منیجر شیزان کراچی۔
۴۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب حال احمد رحمن فلور ملز شیرہ شاہ کراچی۔
۵۔ مکرمہ فضیلت النساء اہلیہ مکرم چوہدری انیس احمد صاحب منیجر شاہنواز ورکشاپ راولپنڈی۔

مرحومہ بہت مہمان نواز۔ غریب پرور۔ ہمدرد خلائق۔ احمدیت کی فدائی اور بے شمار خوبیوں سے متصف تھیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ ورثاء کا ہر آن خود حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔

اجتماع انصار اللہ کے موقع پر وقف جدید کا چندہ ضرور ہمراہ لاویں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار اللہ کا مبارک اجتماع اب بالکل قریب ہے بہت سی جماعتوں کے عہدیداران نے دفتر ہذا کو اطلاع دی ہے کہ وہ اس موقع پر وقف جدید کا چندہ ہمراہ لے آویں گے مگر ضروری ہے کہ التزام کیا جائے کہ یہ چندہ وہ داراء وقف جدید کے حساب میں جمع کیا جائے۔

اگر وقت نکال کر عہدیدار صاحبان۔ دفتر وقف جدید میں بھی تشریف لاویں تو بہت ہی بہتر ہوگا تاکہ انہیں اسم دار اپنے اصحاب کی ادائیگی کے بارے میں اطمینان حاصل ہو۔

ناظم مال
وقف جدید۔ ربوہ

پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور ارشادات سننے کیلئے اجتماع انصار اللہ (۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء) میں شمولیت فرماویں
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ)

سالانہ اجتماع پر نمایاں کامیابی حاصل کرنیوالی ممبرات لجنہ اماء اللہ

تقریری مقابلہ معیار اول۔ ۱۔ ارشاد ارشی راولپنڈی (۲) سلمیٰ قریشی سرگودھا۔ (۳) تسنیم اختر سرگودھا، حور جہاں کراچی۔

انعام خاص۔ (۱) امۃ اللہ باری دارالرحمت ربوہ (۲) رضیہ پشاور

تقریری مقابلہ معیار دوم۔ ۱۔ شگفتہ اسلام ربوہ (۲) امۃ الصبور دارالصدر ربوہ (۳) امۃ النصیر اسلام آباد۔ **انعام خاص۔** (۱) قدسیہ نسرین کراچی (۲) حامدہ قریشی سرگودھا۔ **تقریری مقابلہ معیار سوم۔** رشیدہ نادر کراچی (۲) امۃ الرفیق طاہرہ ربوہ (۳) عذرا شمیم ربوہ۔ **خاص انعام۔** حامۃ البشریٰ راولپنڈی (۲) شاہدہ بشیر ربوہ (۳) سیدہ طلعت سرگودھا

فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔ (۱) فرحت افزا، گوکھووال (۲) سلمیٰ قریشی سرگودھا نعیمہ نسرین لاہور **خاص انعام۔** صالحہ سعیدہ واہ کینٹ

عربی تقریری مقابلہ۔ بشریٰ صادقہ اسلام آباد (۲) امۃ الحکیم لیئقہ ربوہ (۳) ستارہ حمیدہ لاہور۔

بیت بازی۔ جو صرف درثمین۔ کلام محمود۔ درِّ عدن اور بخارِ دل اور یادِ محمودؓ کے اشعار سے کی گئی تھی۔ مندرجہ ذیل کو انعامات دیئے گئے۔

لجنہ ربوہ۔ ناصرات ربوہ۔ لجنہ پشاور۔ لجنہ گوکھووال۔ رفعت لائل پور

مقابلہ حسن قرأت۔ امتیاز بیگم ربوہ (۲) امۃ الکریم نزہت ربوہ (۳) ملیحہ ثمین لاہور

خاص انعام۔ بشریٰ صادقہ اسلام آباد

مقابلہ دینی معلومات۔ اوّل۔ لجنہ ربوہ دوم لجنہ اسلام آباد۔ سوم۔ لجنہ راولپنڈی

انگریزی تقریری مقابلہ۔ عائشہ نعیم لجنہ ربوہ (۲) عفت خالق لجنہ ربوہ (۳) ملیحہ ثمین لاہور۔

مضمون نگاری۔ امۃ الحکیم لیئقہ ربوہ (۲) فرحت افزا، گوکھووال۔ ۳۔ امۃ الرشید عابدہ ربوہ۔ (سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس انصار اللہ کا روح پرور اجتماع

شرکت کرنے والے ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر جائیں گے

مورخہ ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء ہش مجلس مرکزیہ کے زیر اہتمام انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا ہے:۔

> تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں ضرور شامل ہوں۔"

نیز فرمایا:۔

> جماعت کی نمائندگی ضرور ہو۔ خواہ ایک ہی آسکے۔ اگر چھوٹی جماعت ہے، لیکن شامل ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لے کر واپس جائیں گے۔"

حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں تمام مجالس کے زعماء اور منتظمین سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنے نمائندگان کو اس بابرکت اجتماع میں بھجوانے کی تیاری شروع کر دیں۔ کوئی ایک بھی مجلس ایسی نہ رہ جائے جس کا کوئی نمائندہ اس اجتماع میں شریک نہ ہو سکے۔

اس سلسلہ میں امراء صاحبان و مربیان سلسلہ و معلمین و انسپکٹران بیت المال سے بھی گزارش ہے کہ وہ حضور کا یہ پیغام اپنے اپنے حلقہ میں پہنچا کر کوشش کریں کہ ان علاقوں کی جماعتوں کے نمائندے ضرور شریک اجتماع ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں اخبار الفضل حاصل کرنے کے لئے ہمارے ایجنٹ ملک جی برادرز گولبازار ربوہ سے رابطہ پیدا کیا جائے۔ پرچہ گھر پر پہنچانے کا انتظام ہے۔ مینیجر

اذکروا موتکم بالخیر

از مکرم شریف احمد صاحب کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ

محترمہ ہمشیرہ مسماۃ حسین بی بی صاحبہ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک بوقت گیارہ بجے قبل دوپہر وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ چونکہ موصیہ ہونے کا شرف حاصل تھا اس لئے آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا دوسرے دن نماز فجر کے بعد نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے پڑھائی جس کے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین کے بعد محترم والد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی سب سے بڑی خوبی بچوں اور بڑوں سے شفقت اور پیار تھی۔ آپ کا ہر وقت ہنستا مسکراتا چہرہ اپنوں اور غیروں کا دل موہ لیتا تھا۔ آپ بہت حلیم الطبع شریف النفس اور اپنے خاوند کی بہت خدمت گزار وفادار اور دیانتدار بیوی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں اوّل وقت نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ آپ میں مہمان نوازی کا جذبہ بدرجہ اتم پایا جاتا تھا۔

جلسہ سالانہ پر جانے کی ان کو بڑی خوشی ہوتی تھی اور کئی دن پہلے اس کے لئے تیاری کیا کرتی تھیں اور سارا جلسہ سالانہ کا پروگرام سنا کرتی تھیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے آپ کو بڑی محبت تھی اور جلسہ سالانہ کے ایام میں شرف ملاقات حاصل کر کے خوش ہوا کرتی تھیں۔ سلسلہ کی ہر مالی تحریک میں حصہ لیتیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے ورثا کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

ملتان میں تربیتی جلسے

مورخہ ۱۴ تبوک ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۴ ستمبر ۱۹۷۰ء بعد نماز مغرب حلقہ گلگشت کالونی میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے اسلامی معاشرہ کے موضوع پر نہایت مدلل اور پر از معلومات تقریر فرمائی۔

اس دن بعد نماز مغرب حلقہ چھاؤنی میں محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کی کوٹھی پر ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے تربیت کے مختلف پہلو بیان فرمائے اور احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

۱۵ ماہ تبوک کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان میں ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم چوہدری فتح محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان منعقد ہوا جس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے علی الترتیب "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع اور بلند مقام" اور جماعت احمدیہ کی ملی اور دینی خدمات" پر تقاریر فرمائیں۔ تقاریر کے بعد محترم قاضی صاحب نے نہایت مؤثر انداز میں بعض تحریری سوالات کے جوابات دیئے۔

موضع کوٹلے والہ ضلع ملتان میں پندرہ اور سولہ تبوک / ستمبر کو دو اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض درخشندہ پہلو بیان کئے دوسرے اجلاس میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی فیضان اور اس کے ذریعہ روحانی انقلاب" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے "آنحضرت کی بعثت کا عظیم مقصد" کے موضوع پر تقریر فرمائی مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ نے "درود شریف کی فلاسفی اور اس کے روحانی فوائد" بیان فرمائے اور مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی اور سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید نے علی الترتیب "آنحضرتؐ کی بعثت کی غرض" اور "آنحضرتؐ کا پیغام اکناف عالم میں" کے مواضیع پر مؤثر تقاریر فرمائیں۔ مقامی جماعت کی طرف سے باہر سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام کا نہایت تسلی بخش انتظام تھا۔ ان جلسوں میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے اور انہوں نے علماء کے خیالات کو سنا دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بہترین نتائج پیدا کرے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کا چندہ ادا کرنا نہیں پڑے گا (ناظر بیت المال ربوہ)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستانی جوانوں سے صدر پاکستان کی بات چیت

لندن ۱۴ اکتوبر۔ صدر یحییٰ نے یقین دلایا ہے کہ وہ اقتدار عوام کے نمائندوں کو منتقل کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی جب آئین تیار کرے گی۔ تو حکومت عوام کے نمائندوں کو منتقل کر دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات کلیرج ہوٹل لندن کے باہر گذشتہ رات نوجوان پاکستانی مظاہرین کے گروہ سے گفتگو کے دوران کہی یہ اپنی طرز کی کلیرج ہوٹل کے باہر سربراہ مملکت اور شہریوں کے مابین پہلی ملاقات تھی۔

مظاہرین صدر کے ہوٹل میں پہنچنے کے فوراً بعد پاکستان میں بحالی جمہوریت کے حق میں نعرے لگاتے ہوٹل کے باہر نمودار ہوئے اور صدر یحییٰ نعرے سننے کے بعد فوراً ہی ان سے ملنے ہوٹل سے باہر نکل آئے اور مظاہرین کے ساتھ نہایت بے تکلفی سے پاکستان کے سیاسی اور غیر سیاسی مسائل پر تبادلۂ خیالات کرنے لگے۔ مظاہرین کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ انہیں امید ہے کہ قومی اسمبلی متفقہ آئین بنانے میں کامیاب ہو جائے گی انہوں نے یقین دلایا کہ آئین مکمل ہونے کے بعد وہ اقتدار عوام کے نمائندوں کو منتقل کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قطع نظر اس امر کے کہ مارشل لاء کی حکومت ملک میں پارلیمانی طرز حکومت کے حق میں ہے لیکن وہ ایسے عناصر کو برداشت نہیں کرے گی۔ جو ملک کی سالمیت کو پارہ پارہ کرنا چاہتے ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتخاب سے ملک کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔

افریقی رہنماؤں سے غیر شائستگی

لندن ۱۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایڈورڈ ہیتھ نے افریقی ملکوں کے سربراہوں نے بات چیت کے دوران ناشائستگی اور لغویت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کے اس طرز عمل پر سخت تنقید کی جا رہی ہے۔ افریقی رہنما وزیر اعظم ہیتھ سے جنوبی افریقہ کو برطانوی اسلحہ کی سپلائی کے مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لئے آئے تھے۔ وزیر اعظم جب تنزانیہ کے صدر مسٹر جولیس نائریری سے گفتگو کر رہے تھے تو وہ مسلسل میز پر مکے مارتے رہے۔ مسٹر نائریری نسل پرستی کے سب سے بڑے اور پرجوش مخالف ہیں۔ اسی طرح جب زیمبیا کے صدر ڈاکٹر کونڈا افریشیائی وفد کے سربراہ کی حیثیت سے وزیر اعظم ہیتھ سے اسلحہ کی سپلائی کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے آئے تو مسٹر ہیتھ ان کے ساتھ بھی غیر شائستگی سے پیش آئے اور بار بار غصہ میں زور زور سے بولتے رہے۔ دوسرے روز مسٹر ایڈورڈ ہیتھ نے افریقی رہنماؤں کے اعزاز میں عشائیہ دیا تو صدر کونڈا اس عشائیہ سے واک آؤٹ کر گئے افریقی رہنما اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ جب وزیر اعظم برطانیہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کریں تو وہ اجلاس کا بائیکاٹ کر دیں۔

دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ جنوبی افریقہ کو اسلحہ سپلائی کرنے کا فیصلہ واپس لینے پر آمادہ نہیں جس کی وجہ سے برطانیہ اور افریقی ملکوں کے درمیان تعلقات پہلے ہی خراب ہیں۔

حکومت عراق نے متعدد فوجی افسروں کو برطرف کر دیا

بیروت ۱۲ اکتوبر۔ عراق اور شام میں حکمران بعث عرب سوشلسٹ پارٹیوں میں زبردست پھوٹ پڑ گئی ہے۔ عراق میں دائیں بازو کے گروپ کے سربراہ اور معزول نائب صدر، مارشل ہردان التکریتی کے قریبی دوست تمام اعلیٰ فوجی افسروں کو برطرف کر دیا گیا ہے اور خود سابق نائب صدر کو جلاوطن کر کے پہلے ایتھنز اور پھر الجزیرہ بھیج دیا گیا۔ ادھر شام میں وزیر دفاع اور مرد آہن نے صدر عطاشی کا اقتدار ختم کر کے ان کے حامیوں کو برطرف اور نظر بند کر دیا ہے بہت سے ممتاز شامی لیڈر لبنان فرار ہو گئے ہیں۔ جن میں ڈپٹی کمانڈر انچیف جنرل صالح جدید بھی شامل ہیں ان پر اردن کی خانہ جنگی کے دوران فلسطینی چھاپہ ماروں کی حمایت میں فوجی مداخلت کا الزام لگایا گیا ہے

شام میں زبردست سیاسی بحران

بیروت ۱۲ اکتوبر۔ شام میں صدر نور الدین عطاشی کی برطرفی سے ملک بھر میں زبردست بحران پیدا ہو گیا ہے اور وزیر دفاع اور مرد آہن جنرل حافظ اسد نے تمام اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ شام کے متعدد اعلیٰ فوجی افسر جنہیں ڈاکٹر عطاشی کے ساتھ ہی برطرف کیا گیا ہے۔ گرفتاری سے بچنے کے لئے وطن سے فرار ہو کر لبنان پہنچ چکے ہیں۔ ان میں سابق ڈپٹی چیف آف سٹاف میجر جنرل صالح جدید بھی شامل ہیں۔ دریں اثنا جنرل حافظ اسد نے شام میں فلسطینی چھاپہ ماروں نقل و حرکت پر پابندی لگا دی ہے۔

صدر یحییٰ شہنشاہ ایران سے مذاکرات کریں گے

اسلام آباد۔ ۱۲ اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نیو یارک سے پاکستان واپسی پر مختصر عرصہ کے لئے تہران میں قیام کریں گے اور شہنشاہ ایران سے ان کی بات چیت ہوگی۔ صدر واشنگٹن سے ۲۷ اکتوبر کو لندن پہنچیں گے۔ تہران میں ان کی آمد ۲۷ اکتوبر کو متوقع ہے۔

صدر نکسن اور افریقی رہنما

نیو یارک ۱۲ اکتوبر۔ زیمبیا کے صدر کونڈا نے کل رات واشنگٹن جانے کے لئے ہوائی جہاز سے اپنی سیٹ منسوخ کرا دی ہے اور واشنگٹن جانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر نکسن افریقی رہنماؤں کے منحوس چہروں کو دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ اسلئے میں نے اپنا ارادہ منسوخ کر دیا ہے۔

ضروری اعلان

خاکسار ڈی سی بی سکول چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودہا کا طالب علم ہے۔ میرا نام شمیم اختر تھا اب میں نے اپنا نام تبدیل کر کے کلیم اللہ رکھ لیا ہے۔ لہذا آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔

خاکسار کلیم اللہ ولد عنایت اللہ گھمن چک ۸۷ جنوبی سرگودہا

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ نذیر بیگم کے پتے کا اپریشن کامیاب ہو چکا ہے اور پتھریوں سے بھرا پڑا پتہ جسم سے خارج کیا جا چکا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خواجہ منظور احمد کارکن نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

۲۔ خاکسار کو ہرنیا کی تکلیف ہے۔ اور عنقریب سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں اپریشن ہونے والا ہے۔ سب بہنوں بھائیوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

خاکسار شہاب الدین کیپٹن میانوالی

۳۔ میرے والد صاحب مکرم غلام علی خاں صاحب عرائض نویس گذشتہ دو سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بہت کمزور اور لاغر ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

فاروق عثمان
ڈیرہ غازیخاں

مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے لئے مزید تین جج

اسلام آباد ۱۲ اکتوبر۔ قائمقام صدر مملکت نے مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے لئے تین ججوں کو مقرر کر دیا ہے کل اسلام آباد میں جاری ہونے والے وزارت قانون و پارلیمانی امور کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا کہ قائمقام صدر نے ایڈیشنل جج مسٹر جسٹس اے کے ایم نور الاسلام کو مشرقی پاکستان ہائیکورٹ میں مستقل جج مقرر کر دیا ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۴ ستمبر بروز جمعہ میری بیٹی عزیزہ نذسیہ نسرین صاحبہ کا نکاح ہمراہ عزیزم سید محمد یوسف صاحب ولد سید خواجہ علی مرحوم مقیم لندن کے ساتھ مبلغ گیارہ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی سلسلہ کراچی نے احمدیہ ہال میں پڑھا اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے اس کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

تمام احباب جماعت اور خصوصاً بزرگان سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کیلئے باعث برکت و رحمت بنائے۔

حکیم خلیل احمد مونگیری — کراچی

شربت خانہ ساز — نزلہ، زکام کھانسی انفلوئنزا اور موسم سرما کے اثرات سے محفوظ رکھنے کا تحفہ قیمت نمونہ شیشی سوا روپیہ

تریاق کبیر — پیٹ درد، ہیضہ، قے متلی اور بچھو کے کاٹے کا کامیاب علاج قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسلام میں صفاتِ الٰہیہ پر خاص زور دینے کی وجہ اور اس کی بنیادی غرض

مقصد یہ ہے کہ انسان اِن صفات کا مظہر بن کر خدا نما وجود بن جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام میں صفاتِ الٰہیہ پر کیوں اتنا زور دیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں :-

" اسلام کے نزدیک حقیقی خوبی وہ ہے جو حسنِ ازلی کے نقشہ میں ہو اور گناہ یا عیب ہر اُس فعل کا نام ہے جو صفاتِ الٰہیہ کے منافی ہو۔ اور چونکہ انسان کو خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کی طاقت دی گئی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لو کہ خدا تعالیٰ اصل ہے اور انسان اس کی تصویر ہے اسلئے تصویر کا حُسن اسی میں ہے کہ وہ اصل کے مطابق ہو اور اس کا عیب یہ ہے کہ وہ اصل کے خلاف ہو۔ پس انسان جو عمل بھی ایسا کرتا ہے جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات کے موافق بناتا ہے وہ نیکی ہے اور جو عمل اُسے خدا تعالیٰ کی صفات سے دُور لے جاتا ہے وہ بدی ہے۔ گویا نیکی کی حقیقی تعریف اسلام نے یہ پیش کی ہے کہ نیکی اُس عمل یا خیال کا نام ہے جو خدا تعالیٰ سے جو ایک کامل اور بے عیب ذات ہے مشابہت پیدا کرتا ہو۔ اور بدی اُس فعل یا خیال کا نام ہے جو اُس کامل اور بے عیب ذات کی پسندیدگی یا فعل کے خلاف ہو۔

بیشک ایک شخص کہہ سکتا ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ کو ہی نہیں مانتا اُس صورت میں ہمارا فرض ہوگا کہ ہم اس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق دلائل دیں لیکن خدا تعالیٰ کی ہستی ثابت کر دینے کے بعد اخلاقِ صحیحہ کی پہچان کا صحیح معیار یہی ہوگا کہ جو کام الٰہی صفات کے مطابق ہو وہ اچھا ہے اور جو کام الٰہی صفات کے خلاف ہو وہ بُرا ہے کیونکہ وہی ایک ایسی ہستی ہے جو ہر عیب سے پاک ہے اور ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ہے۔ اس تعریف کی تعیین کے بعد ہمارے لئے اخلاقِ فاضلہ اور اخلاقِ سیئہ کی شناخت کچھ بھی مشکل نہیں رہتی کیونکہ جب ایک ماڈل مل جائے تو خیالی تصویر کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہم اس بات کو روزِ روشن کی طرح ثابت کر سکتے ہیں کہ اپنے اندر ہر قسم کی اعلیٰ صفات رکھنے والی ایک ایسی ہستی موجود ہے جس کے نمونہ پر چل کر انسانی افعال درست ہو سکتے ہیں اور وہ ہستی اتنی حسین ہے کہ اس کی نقل کر کے انسانی افعال بھی حسین ہو سکتے ہیں۔ پس اگر خدا تعالیٰ کی کوئی ہستی ہے اور ضرور ہے اور وہ اپنے اندر تمام قسم کی صفاتِ حسنہ رکھتی ہے۔ تو جو بھی اس ہستی کے افعال کی نقل کرے گا۔ اپنے اندر اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

پس اخلاقِ فاضلہ وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی صفات اور اس کے افعال کی نقل کر کے حاصل کئے جائیں اور اخلاقِ سیئہ وہ ہیں جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے سے دُور لے جائیں۔ کیونکہ اصل منبع اور مبدء خدا ہے اور انسان درحقیقت اس کی ایک تصویر ہے۔ پس جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات کی نقل کریگا اتنا ہی زیادہ اس کے اندر اخلاقِ فاضلہ آتے چلے جائیں گے اور جتنا زیادہ کوئی شخص خدا تعالیٰ کی صفات سے دُور رہیگا اتنا ہی زیادہ وہ اخلاقِ فاضلہ سے بھی دُور ہوتا چلا جائے گا۔ یہی حکمت ہے جس کی بناء پر اسلام نے صفاتِ الٰہیہ پر خاص طور پر زور دیا ہے اور بار بار ان کا ذکر فرمایا ہے تاکہ اگر ایک طرف یہ صفات اس کے وجود کا ثبوت ہوں تو دوسری طرف انسان ان کا مظہر بن کر ایک خدا نما وجود بن جائے جس کے اندر حسن ہی حسن ہو اور کوئی عیب اور نقص اس میں دکھائی نہ دے۔"

تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵

مجالس انصار اللہ کے لئے ہفتہ ارشاد و تربیت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی قیادت تربیت اور قیادت اصلاح و ارشاد کے زیرِ اہتمام اس سال جو ہفتہ اصلاح و ارشاد اور تربیت کا منایا جا رہا ہے محترم صدر صاحب مجلس کی منظوری سے اس کی تاریخیں ۸ تا ۱۳ فتح ۱۳۴۹ ہش بمطابق ۸ تا ۱۳ دسمبر ۱۹۷۰ء مقرر ہوئی ہیں۔ تمام زعماء صاحبان اس کے لئے تیاری فرما دیں۔ مرکزی قیادتوں کی طرف سے مطبوعہ نوٹ تقاریر کے لئے زعماء مجالس کی خدمت میں بروقت پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ

(قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ ۱۷ اکتوبر بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں عزیزہ شاہدہ بنت مکرم میجر غلام احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ برادرم عزیزم چوہدری منور احمد صاحب پسر مکرم چوہدری مظفر علی صاحب جیاول پوری سکنہ سمن آباد لاہور بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہمہ نوع بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہو۔ اللھم آمین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

(صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد)

داخلہ ایم۔ ایس سی فزکس

بی۔ ایس سی کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ جو طلباء ایم۔ ایس سی فزکس میں داخلہ کے خواہشمند ہوں وہ ۳۱ اکتوبر سے قبل درخواستیں بھجوا دیں۔ داخلہ کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:-

اوّل:- بی۔ ایس سی میں فزکس اور حساب کے ساتھ فرسٹ کلاس حاصل کی ہو یا کم از کم حساب اور فزکس میں فرسٹ کلاس ہو۔

دوم:- داخلہ کے امتحان میں جس کا اعلان بعد میں کیا جائے گا کم از کم ساٹھ فیصد نمبر لئے ہوں۔ چونکہ داخلہ بہت محدود ہے اس لئے درخواستیں جس قدر جلد پہنچ جائیں بہتر ہوگا۔ مقابلہ کی صورت میں پہلے درخواست دینے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

قابل طلباء کے لئے تین وظائف موجود ہیں یعنی 'لقمان سکالرشپ' عطا کردہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ 'چوہدری محمد حسین سکالرشپ' عطا کردہ پروفیسر عبد السلام صاحب سائنسی مشیرِ اعلیٰ صدرِ پاکستان اور 'محمد جمیل سکالرشپ' عطا کردہ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴